بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الدِّیْنُ اَدَبٌ ۝

ترجمہ۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا دین ادب ہے

چہل حدیث

معہ اردو ترجمہ

مرتبہ

اعلیحضرت الحاج والحافظ مولانا مولوی مشتاق احمد صاحب

محدث انبہٹوی چشتی صابری رحمۃ اللہ علیہ

بحکم حضرت

مخدوم زادہ مولوی محمد صبغۃ اللہ عثمانی الجلالی پانی پتی قادری چشتی

الحاج خواجہ صادق علیشاہ ساکن خانیوال بلاک ۶ مکان ۲۶ مہتمم مدرسہ صابری

ملتان نے انجمن اخوان الصفا کے خرچ پر مسلمان بھائیوں کے نفع کے لئے

نو بہار الیکٹرک پریس بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

سے چھپوا کر مفت تقسیم کرایا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ ترجمہ:- اے نبی ہم نے بھیجا تمہیں بطور گواہ کے اور خوشخبری دینے اور ہمارا ڈر مخلوق کے دلوں میں بٹھانے کے لئے تاکہ اے اولادِ آدم تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور تم ہمارے رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور تم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو

اس پُر آشوب زمانہ میں جبکہ بدعت و ضلالت کی بادِ سموم نے مسلمانوں کے گلہائے قلوب کو پژمردہ کر رکھا ہے ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ کا سماں نظر آرہا ہے۔ جس طرف نظر اٹھتی ہے تاریکی ہی تاریکی نظر آتی ہے۔ نورِ ایمان کا فقدان ہے۔ اصلی رہنماؤں نے گوشہ نشینی اختیار کرلی ہے۔ مذاہب باطلہ کا ایک دریا ہے کہ امڈا چلا آرہا ہے۔ کسی نے مہدیت کا دعویٰ کیا ہے تو کسی نے دعویٰ نبوت۔ کوئی مجددِ زماں بن جانے کی تیاری کر رہا ہے تو کوئی اپنے کو مجتہد ظاہر کرکے مسلمانوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ نہ بزرگوں کی عزت و حرمت کا کچھ خیال نہ چھوٹوں پر رحم و کرم ہے۔ عوام کو پرکھا تو نبی کی محبت سے خالی۔ خواص کو جانچا تو ہر ایک نے علیحدہ راہ نکالی۔ غرض عجیب ہلچل پڑی ہوئی ہے۔ ادب معدوم سا ہوگیا ہے حالانکہ مدارِ دین ادب ہے۔ بقولہ علیہ السلام اَلدِّیْنُ اَدَبٌ۔ لیکن اس پر کون نظر ڈالتا ہے۔ یہاں تو یہ وبا پھیل رہی ہے کہ بزرگانِ دین اور اسلافِ صالحین سے علانیہ بیزاری ہے اور ان کے پاک طریقوں کو بدعت اور شرک بتایا جارہا ہے۔ چنانچہ اس کا ثمرہ دنیا میں ہی دیکھ رہے ہیں۔ جگہ جگہ زلزلے۔ سیلاب۔ طاعون۔ ہیضہ اور ایسے ایسے امراض جن کا وجود پہلے کبھی نہ تھا اور اطبا انکی تشخیص سے عاجز ہیں۔ فرمایا حضورِ اقدس ﷺ نے کہ جب میری امت کے پچھلے اگلوں پر لعنت کرنے لگیں گے تو علاماتِ قیامت پے در پے ظاہر ہونے لگ جائیں گی وَاِذَا لَعَنَ آخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَوَّلَهَا فَارْتَقِبُوْا عِنْدَ ذٰلِكَ رِيْحًا حَمْرَاءَ الحدیث اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ سُوْءِ الْاَدَبِ الغرض ایسی حالتِ زمانہ کو دیکھتے ہوئے بسرپرستی اعلیٰ حضرت الحافظ و الحاج مولانا مولوی محمد مشتاق احمد صاحب محدث انبہٹوی رحمۃ اللہ علیہ ایک انجمن اخوان الصفاء قائم کی گئی تھی انقلاب ۱۹۴۷ء میں چونکہ اس عاجز راقم الحروف کو اپنے آبائی وطن پانی پت سے ہجرت کرکے ملتان آنا پڑا لہٰذا انجمن ہذا بھی (جس کے اراکین فی الحال سب میرے یا میرے خلفاء کے مریدین ہیں) ملتان میں قائم ہوگئی۔ اس انجمن کے شعبۂ تبلیغ نے ایک مدرسہ دینیات موسومہ صابری مدرسہ قائم کیا ہوا ہے جو وقتاً فوقتاً ایسی کتابیں بغرض اصلاحِ احوال مسلمان بھائیوں کیلئے شائع کرتا رہتا ہے

اللہ تعالےٰ یہ خدمت قبول فرما کر اس سے مسلمانوں کو نفع پہنچاوے۔ آمین۔
سر دست یہ چالیس حدیثیں معہ ترجمہ مرتبہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ پیش کی جا رہی ہیں۔

عاجز بندہ محمد صبغۃ اللہ عفی عنہ
چبہ مخدوم صاحب چھتر ہٹ بازار اندرون پاک دروازہ ملتان شہر

چہل احادیث شریف

معہ ترجمہ اردو

(۱) قَالَ یَا جَابِرُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَدْ خَلَقَ قَبْلَ الْاَشْیَآءِ نُوْرَ نَبِیِّکَ مِنْ نُوْرِہٖ
(عبد الرزاق فی مصنفہ)

ترجمہ:- حضور اکرم باعثِ ایجادِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر تحقیق اللہ تعالےٰ نے تمام اشیاء سے قبل تیرے نبی کے نور (محترم) کو (یعنی میرے نور کو) اپنے نورِ (مقدس) سے پیدا فرمایا۔

(۲) قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَتٰی وَجَبَتْ لَکَ النُّبُوَّۃُ قَالَ وَ اٰدَمُ بَیْنَ الرُّوْحِ وَالْجَسَدِ (ترمذی شریف)

ترجمہ: عرض کیا گیا یا رسول اللہ کب (اللہ کی طرف سے) آپکو نبوت ملی فرمایا اس حالمیں کہ آدم روح اور بدن کے درمیان تھے۔

(۳) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (بخاری شریف)

ترجمہ:- فخرِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہرگز مومن نہیں ہو سکتا جبتک کہ مجھ کو اپنے والدین اور اپنی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ رکھے۔ (بخاری شریف)۔

(۴) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ (ترمذی شریف) ترجمہ:- فرمایا سرورِ عالم رحمتِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے میری سنت کو دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے مجھے دوست رکھا وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔

(۵) سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ فَقَالَ فِیْہِ وُلِدْتُ وَفِیْہِ اُنْزِلَ عَلَیَّ (مسلم شریف) ترجمہ: حضور پر نور حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا پیر کے دن کے روزہ کے لئے آپ نے فرمایا یہ (مبارک) دن میری پیدائش کا ہے اور اسی میں

مجھ پر نبوت (یا وحی) اتاری گئی (مسلم شریف)۔

(۶) عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ کَانَ یُحَدِّثُ ذَاتَ یَوْمٍ فِیْ بَیْتِہٖ وَقَائِعَ وِلَادَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِقَوْمٍ یَسْتَبْشِرُوْنَ وَیُحَمِّدُوْنَ اللّٰہَ وَیُصَلُّوْنَ عَلَیْہِ فَاِذَا جَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حَلَّتْ لَکُمْ شَفَاعَتِیْ ۔ (تنویر) ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے مروی ہے کہ وہ بیان کر رہے تھے اپنے گھر میں نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات ولادت شریف اپنی قوم میں مسرور ہوتے تھے وہ سب اور اللہ جل وعلا کی حمد کرتے تھے اور درود شریف پڑھتے تھے یکایک تاجدار عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ فرمایا تمہارے لئے میری شفاعت حلال ہوگئی ہے (تنویر)۔

(۷) مَرَّ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلٰی بَیْتِ عَامِرِ الْاَنْصَارِیْ وَکَانَ یُعَلِّمُ وَقَائِعَ وِلَادَتِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ لِاَبْنَائِہٖ وَعَشِیْرَتِہٖ وَیَقُوْلُ ھٰذَا الْیَوْمَ۔ فَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ اِنَّ اللّٰہَ فَتَحَ لَکَ اَبْوَابَ الرَّحْمَۃِ وَمَلٰئِکَتُہٗ کُلُّھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ لَکَ مَنْ فَعَلَ فِعْلَکَ نَجٰی نَجَاتَکَ ۔ ترجمہ: صحابی نے فرمایا کہ میں حضور سراپا نور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت عامر انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان پر گیا وہ اپنے گھر میں اپنی اولاد اور اپنے کنبہ کو واقعات ولادت تعلیم کر رہے تھے اور کہتے تھے آج کا دن ہے فخر موجودات علیہ التحیۃ والتسلیمات نے فرمایا۔ اللہ تعالٰی نے تیرے واسطے کھولے ہیں رحمت کے دروازے اور تیرے واسطے تمام ملائکہ استغفار کر رہے ہیں۔ جو تیرا سا کام کرے گا وہ بھی نجات پاوے گا تیری سی۔

(۸) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ (ابن ماجہ والنسائی) ترجمہ: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالٰی نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے بدنوں کو کھائے پس اللہ کے نبی (تمام) زندہ ہیں (اپنی قبروں میں) روزی دیئے جاتے ہیں (ابن ماجہ والنسائی)۔

(۹) قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرَاَیْتَ الصَّلٰوۃَ الْمُصَلِّیْنَ اِلَیْکَ مِمَّنْ غَابَ عَنْکَ وَمَنْ یَاْتِیْ بَعْدَکَ مَا حَالُھَا عِنْدَکَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَاَعْرِفُھُمْ وَتُعْرَضُ عَلَیَّ صَلٰوۃُ غَیْرِھِمْ عَرْضًا (نقلہ فی الدلائل)۔ ترجمہ: تاجدار عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ خبر دیجیئے ان لوگوں کے متعلق جو درود بھیجتے ہیں آپ پر اور آپ سے غائب ہیں اور جو آئیں گے آپ کے بعد کیا حال ہے ان کے درود کا آپ کے نزدیک۔ آپ نے فرمایا میں خود سن لیتا ہوں درود اپنے محبت والوں کا اور ان کو پہچانتا ہوں اور پیش کئے جاتے ہیں مجھ پر درود غیر محبت والوں کے فرشتوں کے ذریعہ سے :

١٠ خطب النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد الفجر الی الظھر ومنہ الی العصر ومنہ الی المغرب فاخبرنا بما ھو کائن الی یوم القیمۃ قال فاعلمنا احفظنا (مسلم شریف)

ترجمہ:۔ خطبہ پڑھا ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر سے ظہر تک اور ظہر سے عصر تک اور عصر سے مغرب تک اور فرمایا (صحابی نے) کہ قیامت تک جو ہونیوالا ہے سب ہی کی خبریں حضور نے ہم کو دیں سوان واقعات کو زیادہ محفوظ رکھنے والا ہم میں زیادہ علم والا ہے (مسلم شریف)۔

(١١) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ قد رفع لی الدنیا فانا انظر الیھا وما ھو کائن فیھا الی یوم القیمۃ کانما انظر الی کفی ھذا (الطبرانی فی معجم کبیر)

ترجمہ:۔ فرمایا سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے واسطے دنیا کو اٹھایا۔ پس میں اسمیں جو کچھ ہے اور جو کچھ کہ قیامت تک ہونیوالا ہے سب کو اسطرح دیکھ رہا ہوں جسطرح اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو۔

(١٢) ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اقیموا الصفوف فانی اراکم خلف ظھری (بخاری شریف)

ترجمہ:۔ تاجدار عرب وعجم محبوب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صفوں کو سیدھا کرو۔ میں تمکو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں (بخاری شریف)۔

(١٣) قام فینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقاما فاخبرنا عن بدء الخلق حتی دخل اھل الجنۃ منازلھم واھل النار منازلھم حفظ ذالک من حفظہ ونسیہ من نسیہ (بخاری شریف)

ترجمہ:۔ صحابی نے فرمایا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں کھڑے ہوکر عالم کی ابتدائے آفرینش سے لیکر اہل جنت کے اپنے اپنے مقام میں پہنچنے تک کی اور جہنمیوں کے اپنے اپنے ٹھکانے لگنے تک کی خبریں دیدیں۔ سوان خبروں کو جو اپنے حافظہ میں رکھ سکا اس نے محفوظ رکھ لیا۔ اور جو بھول گیا وہ بھول گیا (بخاری شریف)۔

(١٤) لقد ترکنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما یحرک الطائر جناحیہ فی السماء الا ذکرنا منہ علما (مسلم و ابوداؤد شریف) ترجمہ: صحابی فرماتے ہیں بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں اتنا کثیر علم چھوڑا کہ کوئی پرندہ ہوا میں پر نہیں ہلاتا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ذکر فرمایا تھا ازروئے علم کے (مسلم ابوداؤد)۔

(١٥) قال صلی اللہ علیہ وسلم سألنی ربی فلم استطع ان اجیبہ فوضع یدہ بین کتفی فوجدت بردہ فی صدری فاورثنی علم الاولین والاخرین وعلمنی علوما شتی فعلم الذی عھد منی اخفائہ وکتمانہ لانہ لا یقدر علی حملہ غیری وعلم اختارنی اللہ تعالی فیہ باعلامہ لمن یستحقہ وعلم امرنی بتبلیغہ الی العام والخاص من امتی (نقلہ فی المدارج وروح البیان)۔

رحمت عالم نور مجسم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے رب نے مجھ سے سوال کیا میں جواب
نہ دے سکا تو باری تعالیٰ نے اپنا دست شفقت میرے دونوں شانوں کے درمیان میں رکھا میں نے
اسکی خنکی اپنے سینہ میں پائی پس اس نے وارث کر دیا مجھ کو علوم اولین و آخرین کا اور مجھ کو مختلف علوم
عطا فرمائے۔ ایک علم ایسا ہے جس کے ظاہر نہ کرنے اور چھپانے کا مجھ سے عہد لیا اس لئے کہ میرے سوا کسی
میں اسکی استطاعت نہیں اور ایک وہ علم ہے جس میں مجھکو مختار فرمایا۔ اس کے بتانے کیلئے جو اسکا مستحق ہو
اور ایک وہ ہے کرامت کے ہر خاص و عام کو اسکے پہنچانیکا مجھکو حکم دیا (مدارج)

(16) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ تعالیٰ انا عند ظن عبدی بی وانا
معہ اذا ذکرنی فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی وان ذکرنی فی ملأ
ذکرتہ فی ملأ خیر منھم وان تقرب منی شبرا تقربت الیہ ذراعا وان تقرب
الی ذراعا تقربت منہ باعا وان اتانی یمشی اتیتہ ھرولۃ (مسلم شریف)

ترجمہ: فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ جل و علی فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان (جو مجھ سے رکھتا ہے
نیک و بد) کے قریب ہوں جس وقت وہ مجھکو یاد کرے تو میں اسکے قریب ہوں اگر وہ مجھکو اپنے دل میں یاد کرے
تو میں اسکو چپکے جی میں یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ مجھکو جماعت میں یاد کرتا ہے میں ان سے بہتر جماعت میں اسکو
یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوگا تو میں اس سے ایک گز قریب ہونگا۔ اگر وہ میری
طرف ایک گز قریب ہوگا تو میں دو گز (باع کے حاصل معنی ہیں) اس سے قریب ہونگا۔ اگر وہ میری طرف
چل کر آئیگا تو میں اسکی طرف دوڑ کر آؤں گا۔ (مسلم شریف)۔

(17) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما راٰہ المسلمون حسنا فھو عند اللہ حسن
وما راٰہ المسلمون قبیحا فھو عند اللہ قبیح۔ (موطا امام محمد)۔ ترجمہ۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی پسندیدہ ہے اور جسکو
مسلمان برا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی برا ہے۔ (موطا امام محمد)

(18) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سن فی الاسلام سنۃ حسنۃ فعمل بھا
بعدہ کتب لہ مثل اجر من عمل بھا ولا ینقص من اجورھم شیٔ ومن سن فی الاسلام
سنۃ سیئۃ فعمل بھا بعدہ کتب علیہ مثل وزر من عمل بھا ولا ینقص من
اوزارھم شیٔ (رواہ فی المسلم الشریف) ترجمہ: محبوب دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس نے جاری کیا اسلام میں طریقہ نیک پھر اسپر عمل کیا گیا تو لکھا جائیگا اس شخص کیواسطے اسقدر اجر
اور ثواب کہ جسقدر سب عمل کرنیوالوں کو اسکے بعد ہوگا۔ ان لوگوں کے ثوابوں میں سے ذرا بھی کمی
نہیں کیجاویگی۔ اور جس نے اسلام میں برا طریقہ نکالا پھر اسپر عمل کیا گیا تو لکھا جاویگا اس شخص کیواسطے

اسقدر گناہ کہ جسقدر سب عمل کرنیوالوں کا اسکے بعد ہوگا اور انکے گناہوں میں سے ذرا بھی کمی نہیں کیجاویگی (مسلم شریف میں اس کو روایت کیا)۔

(۱۹) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا قَالُوْا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ (مشکوٰۃ شریف)۔ ترجمہ:۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب جنت کی کیاریوں پر گذرا کرو تو وہاں چرا کرو (یعنی وہاں سے روحانی غذا حاصل کیا کرو) عرض کیا وہ کیا ہیں جنت کی کیاریاں فرمایا (ذکر خیر) کے حلقے۔ (مشکوٰۃ شریف)۔

(۲۰) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِى الْمِيْزَانِ. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
ترجمہ:۔ رحمت عالم نور مجسم فخر بنی آدم تاجدار عرب و عجم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا دو کلمے محبوب ہیں اللہ تعالےٰ کو زبان پر ہلکے ہیں وزنی ہیں ترازو میں (وہ یہ ہیں) سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

(۲۱) سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَاْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِىٌّ (رواہ الترمذی) ترجمہ:۔ صحابی نے فرمایا کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صرف مومن کی صحبت اختیار کر اور صرف پرہیزگار ہی تیرا کھانا کھائے (ترمذی شریف)

(۲۲) قَالَ لَمَّا جَاءَ نَعْىُ جَعْفَرٍ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِصْنَعُوْا لِاٰلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ اَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ (مشکوٰۃ شریف) ترجمہ:۔ صحابی نے فرمایا کہ (حضرت) جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خبر وفات جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو آپ نے فرمایا کہ جعفر کے اہل و عیال کیلئے کھانا تیار کرو کیونکہ ان کو وہ امر پیش آیا ہے جس نے انکو (کھانے پینے سے) باز رکھا ہے۔

(۲۳) اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا فَاِنَّهَا تُزَهِّدُ فِى الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْاٰخِرَةَ ۵ (مشکوٰۃ شریف)۔
ترجمہ:۔ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے (ایک مانع کی وجہ سے) زیارت قبور کی ممانعت کی تھی (اب وہ مانع جاتا رہا لہٰذا) تم قبور کی زیارت کیا کرو کیونکہ وہ دنیا میں آدمی کو زاہد کرتی ہے اور آخرت کے احوال کو یاد دلاتا ہے (مشکوٰۃ)۔

(۲۴) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْمَيِّتُ فِى قَبْرِهٖ اِلَّا كَالْغَرِيْقِ الْمُتَغَوِّثِ يَنْتَظِرُ دَعْوَةً تَلْحَقُهُ مِنْ اَبٍ اَوْ اُمٍّ اَوْ اَخٍ اَوْ صَدِيْقٍ فَاِذَا لَحِقَتْهُ كَانَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيُدْخِلُ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَاءِ اَهْلِ الْاَرْضِ اَمْثَالَ الْجِبَالِ وَاِنَّ هَدِيَّةَ الْاَحْيَاءِ اِلَى الْاَمْوَاتِ الْاِسْتِغْفَارُ لَهُمْ (مشکوٰۃ شریف) ترجمہ:۔ رؤف و رحیم کریم و نعیم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا مردہ کی حالت قبر میں ایسے ڈوبنے والے کی حالت کے مانند ہے جو کسی سے مدد چاہتا ہو دعائے خیر کا منتظر رہتا ہے جو اپنے باپ ماں یا بھائی یا دوست کی طرف سے ہو۔ پس (یعنی اس انتظار کے وقت) جب اس کو یہ دعا پہنچتی ہے تو تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہوتی ہے اور بیشک اللہ تعالےٰ اہلِ قبور کو بسبب اہلِ دنیا کی دعا کے پہاڑوں کی مانند ثواب عطا فرماتا ہے اور یقین جانو کہ زندہ لوگوں کا ہدیہ اور تحفہ ان کا استغفار ہے مردوں کے لئے (مشکوٰۃ شریف)۔

(٢٥) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب کبھی میری وہ رات جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف سے باری کی ہوا کرتی تو آپ (کی عادت شریفہ تھی کہ) آخر شب میں (قبرستان) جنت البقیع کیطرف تشریف لیجاتے اور فرماتے سلام ہو تم پر اے مومنوں کے گھروں میں رہنے والو (تم خیریت سے اپنے اپنے مقام پر پہنچے) اور جس (ثواب) کیلئے بطور تاجیل کل کے روز کا وعدہ کئے جاتے تھے وہ تم کو پہنچ چکا اور ہم بھی انشاء اللہ تم میں آنیوالے ہیں اے اللہ بخشش فرما بقیع غرقد والوں کی۔ (مشکوٰۃ)

(٢٦) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهٗ وَكُتِبَ بَرًّا (مشکوٰۃ شریف) ترجمہ:۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے ہر جمعہ کو والدین کی قبر کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی تو مغفرت کی جاویگی اس کی اور وہ ابرار کے زمرہ میں شامل کیا جائیگا۔ (مشکوٰۃ شریف)۔

(٢٧) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَضَلَّ اَحَدُكُمْ شَيْئًا وَاَرَادَ عَوْنًا وَهُوَ بِاَرْضٍ لَيْسَ بِهَا اَنِيْسٌ فَلْيَقُلْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ فَاِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا لَا يَرَاهُمْ (طبرانی فی معجم الکبیر)۔ ترجمہ:۔ محبوب عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی کوئی شئے گم ہو جائے۔ وہ یا .... مدد طلب کرنا چاہے۔ اور حال یہ ہو کہ وہاں پر کوئی مونس (اور مددگار بھی) نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ کہے۔ اے اللہ کے بندو میری مدد کرو۔ اے اللہ کے بندو میری مدد کرو اس لئے کہ وہاں پر کچھ ایسے لوگ ہوتے ہیں جن کو وہ نہیں دیکھتا (طبرانی فی معجم کبیر)۔

(٢٨) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ بِاَكْبَرِ مِنَ الْكَبَائِرِ

اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰہِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ ۔ (ترمذی شریف) ترجمہ:۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ کیا نہ بتاؤں کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ ضرور بتایئے آپ نے فرمایا اللہ کیساتھ کسی کو شریک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے۔ (ترمذی شریف)۔

(۲۹) عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰیَۃُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ اِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ (بخاری شریف) ترجمہ:۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی نشانی تین ہیں جب بات کریگا جھوٹ بولیگا۔ اور جب عہد کریگا وعدہ خلافی کریگا اور جب امانت رکھا جائیگا تو خیانت کرے گا۔ (بخاری شریف)۔

(۳۰) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ افْتَرَقَتْ عَلٰی اِحْدٰی وَسَبْعِیْنَ فِرْقَۃً وَاِنَّ اُمَّتِیْ سَتَفْتَرِقُ عَلٰی ثِنْتَیْنِ وَسَبْعِیْنَ فِرْقَۃً کُلُّہَا فِی النَّارِ اِلَّا وَاحِدَۃً وَھِیَ الْجَمَاعَۃُ ۔ (ابن ماجہ شریف)۔ ترجمہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بنی اسرائیل کے ۷۱ فرقے ہو گئے تھے۔ میری امت عنقریب بہتر فرقوں میں متفرق ہوجائیگی۔ سب دوزخ میں جائیں گے مگر ایک فرقہ نہیں جائیگا اور وہ جماعت ہے (ابن ماجہ شریف)۔

(۳۱) سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یَخْرُجُ فِیْکُمْ قَوْمٌ تَحْقِرُوْنَ صَلٰوتَکُمْ مَعَ صَلٰوتِہِمْ وَصِیَامَکُمْ مَعَ صِیَامِہِمْ وَعَمَلَکُمْ مَعَ عَمَلِہِمْ وَیَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا یُجَاوِزُ حَنَاجِرَھُمْ یَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّیْنِ کَمَا یَمْرُقُ السَّہْمُ مِنَ الرَّمِیَّۃِ (بخاری شریف) ترجمہ۔ صحابی فرماتے ہیں صاحب مقام محمود صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ نے فرمایا تم میں سے ایک قوم نکلیگی جنکے روزوں اور نمازوں اور دیگر اعمال (صالحہ) کے مقابلہ میں تم (لوگ) اپنے روزوں اور نمازوں اور دیگر اعمال (صالحہ) کو حقیر جانوگے وہ قرآن مجید پڑھیں گے لیکن انکے حلقوں سے نیچے نہ اتریگا وہ دین سے ایسے نکل جائینگے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے (بخاری)۔

(۳۲) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیْ بِالْمُشْرِکِیْنَ وَحَتّٰی یَعْبُدُوا الْاَوْثَانَ وَاِنَّہٗ سَیَکُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ ثَلَاثُوْنَ کَذَّابُوْنَ کُلُّہُمْ یَزْعَمُ اَنَّہٗ نَبِیٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (ترمذی شریف)۔ ترجمہ:۔ رحمت کل فخر رسل صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہیں آئیگی جبتک کہ میری امت کے گروہ کے گروہ مشرکین میں مل جائینگے اور عبادت کرینگے بتوں کی اور عنقریب میری امت میں تیس ۳۰ جھوٹے ہونگے ہر ایک اس کا دعوی کریگا۔ کہ میں نبی ہوں۔ حالانکہ نبیوں کا ختم کرنیوالا میں ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں (ترمذی شریف)۔

(۳۳) اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا کَقِطَعِ اللَّیْلِ الْمُظْلِمِ یُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَیُمْسِیْ کَافِرًا وَیُمْسِیْ مُؤْمِنًا وَیُصْبِحُ کَافِرًا یَبِیْعُ اَحَدُھُمْ دِیْنَہٗ

بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْیَاءِ (ترمذی شریف)۔ ترجمہ:۔ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اعمال جلدی جلدی کر گذرو ایسے فتنہ اور آزمائش کے آنے سے پہلے جو (اپنی مصیبت عظیمہ میں) اندھیری رات کی مانند ہے آدمی صبح کو حالتِ ایمان میں ہوگا تو شام کو حالتِ کفر میں (اور اگر) شام کو حالتِ ایمان میں ہوگا تو صبح کو حالتِ کفر میں ان میں سے بعض بیچیں گے اپنے ایمان کو دنیا کے (حقیر مال) کے عوض میں (ترمذی)۔

(۳۴) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَجْمَعُ اُمَّتِیْ عَلٰی ضَلَالَۃٍ وَیَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ وَمَنْ شَذَّ شُذَّ اِلَی النَّارِ (ترمذی شریف)۔ ترجمہ:۔ رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں جمع کریگا میری امت کو گمراہی پر۔ اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔ جو جماعت سے علیحدہ ہوا وہ مستحق نار ہوا۔ (ترمذی شریف)۔

(۳۵) سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اُمَّتِیْ لَا یَجْمَعُ عَلَی الضَّلَالَۃِ فَاِذَا رَأَیْتُمْ اخْتِلَافًا فَعَلَیْکُمْ بِالسَّوَادِ الْاَعْظَمِ (ابن ماجہ شریف) ترجمہ:۔ صحابی نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں یقین جانو کہ میری امت گمراہی پر جمع نہ ہوگی سو جب تم امت کا کسی امر میں اختلاف دیکھو تو تم پر لازم ہے بڑے گروہ کی اتباع (یعنی واجب ہے)۔ (ابن ماجہ)

(۳۶) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ اَجْرُ مِائَۃِ شَہِیْدٍ (مشکوٰۃ شریف) ترجمہ:۔ نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عمل کرے میری امت کے بگڑنے کے وقت میری سنت پر اس کے لئے سو شہیدوں کا ثواب ہے (مشکوٰۃ شریف)۔

(۳۷) سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَذٰلِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ (مسلم شریف) ترجمہ:۔ صحابی فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ نے فرمایا تم میں سے جو شخص خلاف شرع کوئی امر دیکھے تو اگر ہاتھ سے مٹا سکتا ہے تو ہاتھ سے مٹائے اور اگر قدرت نہیں تو زبان سے روکے اور اگر اس پر قدرت نہیں تو دل سے بُرا سمجھے اور یہ بہت ضعیف ایمان (کی نشانی) ہے۔ (مسلم شریف)۔

(۳۸) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَیْتُ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِیْ عَلٰی قَوْمٍ بُطُوْنُہُمْ کَالْبُیُوْتِ فِیْہَا الْحَیَّاتُ تُرٰی مِنْ خَارِجِ بُطُوْنِہِمْ فَقُلْتُ مَنْ ہٰؤُلَاءِ یَا جِبْرَئِیْلُ قَالَ ہٰؤُلَاءِ اَکَلَۃُ الرِّبٰوا (ابن ماجہ شریف)۔ ترجمہ:۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس رات مجھ کو سیر کرائی گئی تھی میں ایسی قوم کے پاس سے گذرا کہ جن کے پیٹ گھر کی مانند تھے انکے اندر اژدہے تھے جو انکے پیٹوں کے باہر سے نظر آتے تھے۔ میں نے جبرئیل سے پوچھا یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا سود خوار ہیں۔ (ابن ماجہ)۔

(۳۹) عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خَالِفُوا الْمُشْرِکِیْنَ اَوْفِرُوا اللِّحٰی وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ (بخاری شریف)۔ ترجمہ:۔ سرورِ اکرم فخرِ بنی آدم سرکارِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکین کی مخالفت

کرو۔ ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور لبیں کم کرو۔ (بخاری شریف)۔

(۴۰) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا۔ (ترمذی شریف)۔ ترجمہ:۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے طریقہ پر نہیں جو چھوٹوں پر رحم اور بڑوں کا وقار نہ کرے (ترمذی شریف)۔

★

میرے حضرت پیرو مرشد مخدوم زادہ مولوی محمد صبغۃ اللہ عثمانی الجلالی پانی پتی نے یہ رسالہ چہل حدیث اپنے پیرو مرشد رحمۃ اللہ علیہ کی کسی کتاب سے اخذ کر کے مجھے صابری مدرسہ کے خرچ پر چھپوانے کے لئے دیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ مسلمان بھائیوں کیلئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ رسالہ کے آخر پر میں اپنے شجرہ ہائے طریقت شامل کرنے کیلئے اپنے ایک مرید محمد خلیل کو ہدایت کر رہا ہوں تاکہ ناظرین کو مزید فائدہ ہو

فقیر صادق علی میرٹھی ساکن خانیوال بلاک ۶ مکان ۲۶

★

شجرہ طیبہ سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ قدوسیہ مشتاقیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے خدا اے خالق جن و بشر اے کبریا — کون سنتا ہے بجز تیرے فقیروں کی صدا
دامنِ امید پھیلا کر تیرے دربار میں — عاجزوں کی طرح میں اک بے نوا ہوں مانگتا
میرے مولا مجھ کو دے وہ نادر و نایاب بھیک — جو خزانہ میں ہو تیرے مشکل در بے بہا
صدقہ اپنے نام کا اور اپنے پیاروں کا طفیل — میری منہ مانگی مرادیں مجھ کو تو کر دے عطا
ان نفوسِ پاک کا صدقہ جو ہیں تیرے حضور — راز دار سرِ خاص کنتُ کنزاً مخفیا
یعنی تاج الانبیاء و اولیاء و ختم الرسل — سیدِ کون و مکاں حضرت محمد مصطفےٰ
شیر حق حضرت علی و شیر دیں بصری حسن — عبد واحد۔ شاہ فضیل و ابن ادہم اولیاء
بوحذیفہ۔ شاہ ہبیرہ۔ خواجہ ممشاد علا — خواجہ بواسحاق و بواحمد۔ و شہ بلکہ بقا
بومحمد۔ خواجہ یوسف۔ خواجہ مودود شریف — خواجہ عثمان و معین الدین و قطب رہنما
شاہ فرید الدین۔ علاؤ الدین شمس الدین جلال — شاہ عبد الحق و احمد۔ شاہ محمد حق نما
عبد قدوس و جلال الدین۔ نظام و بوسعید — شاہ صادق۔ شاہ محمد۔ شاہ غریب بے ریا
سید اعظم۔ شاہ جمال و شاہ حیات و شاہ غلام — شاہ امیر الدین۔ امام و شاہ محمد مقتدا
وز طفیل شاہ کریم و حضرت صابر غنی — مولوی مشتاق احمد صبغۃ اللہ رہنما

صابری ولیوں کا صدقہ پیر صادق کے طفیل ساری محفل پہ کرم اپنا تو کر میرے خدا
یاالٰہی میرے پیروں کے مدارج کر بلند اور کر نورِ معانی سے میرا دل پُر ضیاء

یاالٰہی ہے یہ میری التجا بس رات و دن
تا دمِ آخر رہوں شیدا میں اپنے پیر کا

شجرہ طیبہ سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ شہبازیہ قلندریہ مشتاقیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یاالٰہی صدقہ اپنی رحمتوں اور ذات کا صدقہ کل اسمائے حسنےٰ اور کل اوصاف کا
صدقہ حضرت سرورِ عالم محمد مصطفےٰ نورِ حق ہادیٔ مطلق اور حبیب کبریا
واسطہ حضرت علی مرتضےٰ مشکل کشا وز طفیل شاہ حسن بصری امامِ اولیاء
بہرِ خواجہ عبد واحد شاہ فضیل ابنِ عیاض خواجہ ابراہیم ادہم بو حذیفہ مرعشیؒ
شاہ امین الدین ہبیرہ خواجہ ممشادِ علیؒ خواجہ بو اسحاق و بو احمد شہ ملکِ بقاؒ
بو محمد خواجہ بو یوسف خواجہ مودود شاہ زندنی حاجی شریف و خواجہ عثمان اولیاؒ
شاہ معین الدین قطبؒ شاہ فرید الدین ولی شاہ علاؤ الدین صابر اور شمس الاولیاء
شاہ جلال الدین خواجہ شبلی شہبازِ دیں عبد قدوس و کبیر و شاہ عثماں باصفاء
از طفیل شاہ نظام و شاہ اعلےٰ صابری شاہ منصور و محمد۔ یارِ احمد مقتداء
شاہ نظام اصغر و سلطاں شاہ بدر دیں پناہ شاہ شہید و شاہ محمد ماہ۔ نظامِ باخدا
وز طفیل شاہ لطافت اور شاہ صابر علی مولوی مشتاق احمد۔ صبغۃ اللہ رہنما
خواجہ صادق علی شاہ پیر و مرشد کے طفیل کھول دے تو سارے درِ جود و کرم کے یا خدا
یہ ہمارا ہدیۂ تسبیح و قرآن و کلام بھیج اپنے انبیاء و اولیاء پر یا اللہ
خاص کر شاہِ رسل اور خواجگانِ چشت پر بھیج ہدیہ اور رحمت ان پہ کر لا انتہاء
اے خدا توفیق دے ہمکو عمل کی اس طرح جیسی تو دیتا ہے ان کو جو ہیں تیرے اولیاء
اے خدا خوشحالی دنیا بھی ہمکو ہو نصیب سہل کر دے مشکلوں کو مدعا بھی کر عطاء

زندگی اور موت میری ایسی کیجو اے کریم
صابری ولیوں کی جیسی تو نے کی ہیں یا خدا